34668 ـ ممنوعہ اوقات میں سجدہ تلاوت کرنا

سوال

کیا سورج طلوع اور غروب ہونے کے وقت ہر قسم کے نوافل حتی کہ طواف اوراستغفار کی دو رکعتیں، اور سجدہ تلاوت بھی منع ہے؟ اور اس کی دلیل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ممنوعہ اوقات میں نفلی نماز کے بارہ میں سوال نمبر (306) اور (8818) اور (20013) کے جوابات میں کلام کی جا چکی ہے، ان سوالوں کے جوابات کا مطالعہ کریں.

دوم:

اہل علم کے اقوال میں سے راجح قول کے مطابق سجدہ تلاوت نماز نہیں اور اس پر کلام سوال نمبر (4913) اور (22650) کے جوابات میں گزر چکی ہے.

اس بنا پر علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نماز کے ممنوعہ اوقات میں سجدہ تلاوت کرنا جائز ہے؛ کیونکہ اسے نماز کا حکم حاصل نہیں، اور اگر ہم فرض لیں کہ اسے نماز کا حکم حاصل ہے تو پھر بھی ممنوعہ اوقات میں سجدہ کرنا جائز ہو گا، کیونکہ یہ اسباب والی اشیاء میں سے ہے، مثلا نماز سورج گرہن کی نماز کسوف، اور ممنوعہ وقت میں طواف کرنے والے کی طواف کی رکعتیں.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (7 / 264).

سوم:

آپ کا کہنا کہ: استغفار کی رکعات" معلوم ہوتا ہے کہ اس قول سے آپ توبہ کی رکعات مراد لے رہے ہیں، جو کہ گناہ سے توبہ کرتے وقت ادا کرنی مشروع ہیں.

ابو بكرة رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ میں نے رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كویہ فرماتے ہوئے سنا:

" جو شخص بھی كسی گناہ كا ارتكاب كرتا اور پھر اٹھ كر وضوء كر كے دو ركعات ادا كر كے اللہ تعالی سے استغفار كرتا ہے تو اللہ تعالی اسے بخش دیتا ہے"

پھر یہ آیت تلاوت كی:

اور وہ لوگ جب كوئی فحش كام كر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم كر لیتے ہیں تو اللہ تعالی كو یاد كرتے اور اپنے گناہوں كی بخشش طلب كرتے ہیں اور اللہ تعالی كے علاوہ گناہوں كو كوئی بخشنے والا نہیں ہے، اور وہ جانتے بوجھتے اپنے فعل پر اصرار نہیں كرتے. آل عمران (135).

سنن ترمذی حدیث نمبر (408) سنن ابو داود حدیث نمبر (1521) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1395) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ابو داود حدیث نمبر (1346) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور توبہ كی دو ركعات سبب والی ہیں، لہذا ممنوعہ اوقات میں ان كی ادائیگی جائز ہے.

واللہ اعلم

اور دوسری صحیح روایات میں ان ركعتوں كی دوسری صفات وارد ہوئی ہیں جو گناہوں كو مٹا دیتی ہیں، اس كا خلاصہ یہ ہے:

- جو كوئی بھی اچھی طرح وضوء كرتا ہے (كیونكہ وضوء میں دھوئے جانے والے اعضاء سے پانی یا پانی كے آخری قطرہ كے ساتھ گناہ نكل جاتے ہیں)

اور اچھی طرح وضوء كرنے میں وضوء كرنے سے قبل بسم اللہ كہنا، اور اس كے بعد مندرجہ ذیل دعاء پڑھنا شامل ہے:

" أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله "

میں گواہی دیتا ہوں كہ اللہ تعالی كے علاوہ كوئی معبود برحق نہیں ہے وہ اكیلا ہے اس كا كوئی شریك نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں كے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس كے بندے اور رسول ہیں.

" اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين "

اے اللہ مجھے توبہ كرنے والوں میں سے بنا، اور مجھے طہارت اور پاكیزگی اختیار كرنے والوں میں سے كر دے.

" سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت ، أستغفرك وأتوب إليك "

اے اللہ تو پاك ہے اور تيرى تعريف ہے، ميں گواہى ديتا ہوں كہ تيرے علاوہ كوئى معبود برحق نہيں، ميں تجھ سے بخشش طلب كرتا اور تيرى طرف توبہ كرتا ہوں.

وضوء كرنے كے بعد يہ دعائيں پڑھنا بہت اجروثواب ہے.

- اٹھ كر دو ركعت نماز ادا كرے.

- ان ميں كوئى غلطى اور سہو نہ كرے.

- ان دونوں ركعتوں ميں اپنے آپ سے بات نہ كرے.

- اس ميں خشوع و خضوع اور ذكر اچھى اور بہتر طريقہ سے كرے.

- پھر اللہ تعالى سے استغفار كرے.

تو اس كا نتيجہ يہ ہو گا كہ:

اس كے پچھلے سارے گناہ معاف كر ديے جائينگے.

اور اس كے ليے جنت واجب ہو جائے گى.

ديكھيں: صحيح الترغيب (1 / 210 ـ 211).

واللہ اعلم .